Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

PH: 0092 4524 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 23 ستمبر 2000ء - 24 جمادی الثانی 1421 ہجری - 23 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 217

مرجع خلائق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت مدینہ کے سفر کے دوران ایک خاتون ام معبد کے خیمہ کے پاس کچھ دیر ٹھہرے۔ حضور کے تشریف لے جانے کے بعد ام معبد کا خاوند گھر آیا تو اس نے حضور کی کیفیت بیان کرتے ہوئے کہا۔

وہ شخص نہایت خوبرو اور حسین تھا۔ لوگوں میں حسین ترین تھا اس کی شخصیت نہایت بارعب تھی مگر قریب سے دیکھنے پر نہایت پرکشش اور شیریں بیان تھا۔ اور اپنے ساتھیوں کے درمیان سرسبز شاخ کی طرح نظر آتا تھا۔ وہ مرجع خلائق تھا اور لوگ اس کی خدمت کرنے میں فخر محسوس کرتے تھے۔

(دلائل النبوۃ بیہقی حدیث ام معبد جلد1 ص 278)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

انسان کامل اور کامل نبی

"وہ انسان جس نے اپنی ذات سے اپنی صفات سے اپنے افعال سے اپنے اعمال سے اور اپنے روحانی اور پاک قویٰ کے پُرزور دریا سے کمال تام کا نمونہ علماً و عملاً و صدقاً و ثباتاً دکھلایا اور انسان کامل کہلایا...... وہ انسان جو سب سے زیادہ کامل اور انسان کامل تھا اور کامل نبی تھا اور کامل برکتوں کے ساتھ آیا جس سے روحانی بعث اور حشر کی وجہ سے دنیا کی پہلی قیامت ظاہر ہوئی اور ایک عالم کا عالم مرا ہوا اس کے آنے سے زندہ ہو گیا وہ مبارک نبی حضرت خاتم الانبیاء امام الاصفیاء ختم المرسلین فخر النبیین جناب محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اے پیارے خدا اس پیارے نبیؐ پر وہ رحمت اور درود بھیج جو ابتداء دنیا سے تو نے کسی پر نہ بھیجا ہو۔"

(اتمام الحجۃ روحانی خزائن جلد 8 ص 308)

خدا نما

"ہم نے ایک ایسے نبی کا دامن پکڑا ہے جو خدا نما ہے۔ کسی نے یہ شعر بہت ہی اچھا کہا ہے۔

محمدؐ عربی بادشاہ ہر دو سرا
کرے ہے روح قدس جس کے در کی دربانی
اسے خدا تو نہیں کہہ سکوں پہ کہتا ہوں
کہ اس کی مرتبہ دانی میں ہے خدا دانی

ہم کس زبان سے خدا کا شکر کریں جس نے ایسے نبی کی پیروی ہمیں نصیب کی جو سعیدوں کی ارواح کے لئے آفتاب ہے۔ جیسے اجسام کے لئے سورج وہ اندھیرے کے وقت ظاہر ہوا اور دنیا کو اپنی روشنی سے روشن کر دیا۔ وہ نہ تھکا نہ ماندہ ہوا جب تک کہ عرب کے تمام حصہ کو شرک سے پاک نہ کر دیا۔ وہ اپنی سچائی کی آپ دلیل ہے کیونکہ اس کا نور ہر ایک زمانہ میں موجود ہے اور اس کی سچی پیروی انسان کو یوں پاک کرتی ہے کہ جیسا ایک صاف اور شفاف دریا کا پانی میلے کپڑے کو۔"

(چشمۂ معرفت حصہ دوم۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 302)

عفو مجسم

بہز بن حکیم سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے میری قوم کے کچھ لوگوں کو کسی الزام میں گرفتار کر کے قید کر لیا۔ بہز کہتے ہیں کہ اس پر میری قوم کا ایک شخص حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضورؐ اس وقت کچھ خطاب فرما رہے تھے اس نے آتے ہی (حضورؐ کے خطاب ختم کرنے کا لحاظ کئے بغیر) حضورؐ سے کہا کہ اے محمدؐ آپ نے میرے ہم قوم ہمسایہ لوگوں کو کیوں قید کیا ہوا ہے۔ حضورؐ خاموش رہے اور اس کی بات کا کوئی جواب نہ دیا۔ پھر وہ شخص بولا کہ کچھ لوگ کہتے ہیں کہ آپؐ (دوسروں کو) شر اور بری باتوں سے روکتے ہیں اور خود نعوذ باللہ تنہائی میں وہی برے کام کرتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے یہ بات سنی تو فرمایا کہ یہ (شخص) کیا کہتا ہے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں حضورؐ کے اور اپنی قوم کے اس آدمی کے درمیان حائل ہو گیا اور باتیں کرنے لگا اور میں نے ایسا اس خوف سے کیا کہ کہیں وہ پھر اپنی بات دہرا لے اور حضورؐ اس کی بات سن لیں اور کہیں حضورؐ اس کی بدزبانی کی وجہ سے میری قوم کے لئے ایسی بددعا نہ کر دیں کہ جس کے بعد یہ قوم کبھی بھی فلاح کا راستہ نہ دیکھ سکے مگر حضورؐ اس وقت اس شخص کے کلام کے بارہ میں توجہ فرماتے رہے یہاں تک کہ سمجھ گئے کہ وہ کیا کہتا ہے (غالباً وہ شخص اپنی بات کو بار بار دہراتا تھا) پھر آپؐ نے فرمایا کہ کیا یہ لوگ میرے متعلق ایسی باتیں کرتے ہیں اور کیا یہ الزام لگانے والا ان کی قوم میں سے ہے۔ خدا کی قسم اگر میں ایسا کروں (کہ کہوں کچھ اور کروں کچھ) تو ان دوسرے لوگوں کا سارا گناہ مجھ کو ہو اور ان کو کچھ گناہ نہ ہو اور آپؐ نے یہ حکم صادر فرمایا کہ اس شخص کی قوم کے لوگوں کو قید سے رہا کر دیا جائے۔ (الفتح الربانی جلد 22 ص 25)

انکساری

حضرت عائشہؓ سے روایت ہے وہ کہتی ہیں کہ کوئی شخص آنحضرت ﷺ سے بڑھ کر حسن خلق کا مالک نہیں تھا۔ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ صحابہؓ میں سے کسی نے یا اہل بیت میں سے کسی نے آپ کو بلایا ہو اور آپؐ نے اس کو لبیک یعنی حاضر ہوں کہہ کر جواب نہ دیا ہو۔ حضرت عائشہؓ کہتی ہیں کہ اسی وجہ سے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وانک لعلی خلق عظیم۔ کہ تو خلق عظیم پر فائز کیا گیا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 126)

فقرا اور مہمانوں کا محب اور شیدائی

حضرت صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی کی ایک دلآویز روایت:۔

"ایک سائل دو تین ماہ بعد پھیرا کیا کرتا تھا۔ بیت مبارک کے نیچے کی گلی میں پھرتا اور صدا دیتا۔ طاقتور اور موٹا تازہ تھا۔ آواز بھی اس کی بہت بلند تھی۔ اس کا یہ طریق تھا کہ ایک رقم مقرر کرکے سوال کرتا۔ سوال میں رقم کا بھی ذکر کرتا۔ اور حضور ہی سے لینے کا اشارہ بھی کرتا۔ مثلاً اتنے آنے ان سے لے کر جاؤں گا۔ اور جب تک اتنا نہ لے لیتا نہ ٹلتا رفتہ رفتہ اس کے سوال کی رقم بڑھتی گئی اور روپوں تک نوبت پہنچ گئی۔ بعض اوقات اس کو پکارتے پکارتے صبح سے دوپہر ہو جاتی۔ نہ معلوم حضور کو کتنی تکلیف ہوتی ہو گی۔ کیونکہ حضور دوسری منزل میں رہتے تھے۔ اور تیسری منزل پر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا چوبارہ تھا وہ بہت نازک طبع تھے۔ ان کو بہت تکلیف ہوتی۔ حضور کی خدمت میں سرسری طور سے ذکر کرتے۔ حضور خاموش رہتے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ایک دن وہ بہت تنگ ہوئے حضور کی خدمت میں عرض کی کہ حضور مجھے تو اس فقیر نے بہت تنگ کیا ہے۔ حضور ذرا اشارہ فرما دیتے تو خدام اسی وقت اس کو کہیں دور چھوڑ آتے اور ایسی تنبیہ کرتے کہ دوبارہ نہ آتا۔ مگر حضور مولوی صاحب کی بات سن کر کیا فرماتے ہیں۔

مولوی صاحب ایک گدا ہوتا ہے اس کو جو دے دو لے کر چلا جاتا ہے۔ ایک نر گدا ہوتا ہے جو اپنا مطلب پورا کیے بغیر ٹلنے میں نہیں آتا۔ بندہ کو بھی اللہ کے حضور میں ایسا ہونا چاہئے کہ مانگے اور مانگنے سے نہ ہٹے۔ یہاں تک کہ خدا اس کا مطلب پورا کر دے۔

مہمان آتے اور رہتے۔ حضور بہت ہی خوش ہوتے۔ جہاں تک ممکن ہوتا ان کو ٹھہرائے رکھتے اور جانے نہ دیتے۔ جب رخصت ہوتے حضور افسردہ خاطر ہوتے" حضور فرماتے ہیں

مہمان جو کرکے الفت آئے بعد محبت
دل کو ہوئی ہے فرحت اور جاں کو میری راحت
پر دل کو پہنچے غم، جب یاد آئے وقت رخصت
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

("افتخار الحق" صفحہ 360-361 از صاحبزادہ پیر افتخار احمد صاحب مطبوعہ نقوش پریس لاہور)

اس ضمن میں "سیرت المہدی" حصہ چہارم (غیر مطبوعہ) میں درج ذیل روایت کا تصور ہی دل و دماغ پر لرزہ طاری کر دیتا ہے لکھا ہے:۔

"ایک دفعہ گھر کی کسی خادمہ سے کسی مہمان کو تکلیف پہنچی حضرت اقدس کو خبر ہوئی تو حضور کا چہرہ مارے غصہ کے سرخ ہو گیا اور آپ نے فرمایا مجھے اس سے اس قدر تکلیف ہوئی ہے کہ

اگر میرے چاروں بچے بھی مر جاتے تو اتنی تکلیف نہ پہنچتی"

(سوانح حیات حضرت میاں بشیر احمد صاحب صفحہ 234 مولفہ حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی ناشر محمد احمد اکیڈمی رام گلی نمبر 3 لاہور اشاعت اول 1964ء)

حضرت مولانا نورالدین بھیروی کے پہلے سفر قادیان کا دلچسپ اور روح پرور واقعہ

حضرت مولانا صاحب نے ایک بار بتایا کہ:۔

"میں جب پہلے پہل قادیان میں آیا تو یکہ بان نے مجھے مرزا امام دین کی رہنمائی کی کہ یہی مرزا صاحب ہیں اس کو دیکھتے ہی میرے قلب پر کچھ ایسا انقباض طاری ہوا۔ کہ میں نے کہا۔ کہ اگر یہ مرزا ہے تو تم ٹھہرو میں ابھی واپس جاؤں گا۔ وہاں میں بیٹھ گیا مگر بادل نخواستہ اس نے خود ہی کہا کہ آپ مرزا صاحب کو ملنا چاہتے ہیں اس وقت میری جان میں جان آئی۔ اور میں نے خدا کا شکر کیا ایک آدمی میرے ساتھ گیا اور میں آپ کے مکان پر پہنچا معلوم ہوا کہ آپ عصر کے وقت مل سکیں گے چنانچہ آپ اس وقت سیڑھیوں سے اترے

تو میں نے دیکھتے ہی دل میں کہا۔ کہ بس یہی مرزا ہے اور اس پر میں سارا ہی قربان ہو جاؤں۔

آپ دور تک میرے ساتھ چلے گئے اور مجھے یہ بھی فرمایا کہ امید ہے کہ آپ جلد واپس آجاویں گے حالانکہ میں ملازم تھا اور بیعت وغیرہ کا سلسلہ بھی نہیں تھا۔ چنانچہ پھر میں آگیا اور

ایسا آیا کہ یہیں کا ہو رہا۔ مومن میں ایک فراست ہوتی ہے۔"

(الحکم 7/ فروری 1910ء صفحہ 7)

علمی و ورزشی ریلی 2000ء

خدام الاحمدیہ دارالرحمت غربی ربوہ

مورخہ 7، 8، 9 جولائی 2000ء مجلس خدام الاحمدیہ دارالرحمت غربی ربوہ نے اپنی سالانہ علمی، تربیتی و ورزشی فلڈ لائٹ ریلی منعقد کی۔ امسال پہلی مرتبہ ورزشی مقابلہ جات فلڈ لائٹ میں منعقد کئے گئے جس کے لئے جنریٹر فیصل آباد سے منگوایا گیا تھا۔ اس ریلی کا افتتاح محترم سید محمود احمد شاہ صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے فرمایا تھا۔ پروگرام کے مطابق پانچ علمی اور دس ورزشی مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں محلّہ کے جملہ خدام نے جوش و خروش اور نظم و ضبط سے حصہ لیا۔

اختتامی تقریب

مورخہ 19۔ ستمبر 2000ء بروز منگل اس ریلی کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی۔ محلّہ کی بیت الذکر کے صحن کو اس تقریب کے لئے خاص طور پر لائٹوں اور فوارے سے سجایا گیا تھا۔ انصار، خدام اور اطفال کی حاضری کی طرف خاص توجہ دی گئی تھی، تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم امین الرحمان صاحب نے کی، عہد مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب مہتمم مقامی نے دوہروایا۔ حضرت مصلح موعود کی نظم محترم ڈاکٹر حنیف احمد صاحب قمر نے پیش کی۔ ریلی کی رپورٹ محترم حکیم محمد قدرت اللہ صاحب نے پیش کی۔ اس کے بعد مکرم صاحبزادہ صاحب نے انعامات تقسیم کئے اور حاضرین سے خطاب فرمایا۔

محترم صاحبزادہ صاحب کا خطاب

محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا، یہ جو ریلی منعقد کی گئی ہے اس لحاظ سے نہایت اہم ہے کہ مرکزی پروگرام نہ ہونے کی وجہ سے خدام و اطفال کی تربیت میں جو کمی رہ گئی تھی یہ اس کو پورا کرنے میں مددگار ہو گی۔ انہوں نے فرمایا ابھی خدام نے انعامات حاصل کئے ہیں ان کو یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ان کا مقصد صرف انعام لینا ہی نہیں ہے بلکہ اصل مقصد خدام و اطفال میں ڈسپلن کی روح پیدا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ تنظیم اور نظام سے پختہ تعلق پیدا کرنا ہے۔ محترم صاحبزادہ صاحب نے فرمایا آج کل دنیا میں اور کوئی جماعت نہیں ہے جو ایک اشارے سے اٹھے اور ایک اشارے سے بیٹھے، یہ اعزاز صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے انہوں نے فرمایا علمی ریلی کے حوالہ سے میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ حضور انور ایدہ اللہ کا ارشاد ہے کہ اس صدی کے ختم ہونے سے پہلے جماعت کا ہر فرد نماز باجماعت کا عادی بن جائے، اس ارشاد کی تکمیل میں ہم سب کو کوشش کرنی چاہئے۔ انہوں نے فرمایا ربوہ کا یہ محلّہ اس لحاظ سے اہم ہے کہ یہ بازار میں واقع ہے، پہلے وقتوں میں بازار پابندی نماز کی نشاندہی کیا کرتے تھے، نمازوں کے وقت بند ہو جاتے تھے اس کے علاوہ اس وقت گاہک بھی بازاروں میں نہیں آتے تھے۔ اس محلّہ پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اس امتیازی حیثیت کو قائم کرے اور آپ نماز باجماعت کی اس طرح پابندی کریں کہ محلّہ کے بازار نمازوں کے وقت بند رہیں۔ تاکہ غیروں کے لئے نمونہ بننے کے ساتھ ساتھ خدا اور رسولؐ کے احکامات اور خلیفۃ المسیح کے ارشاد پر عمل پیرا ہونے کی سعادت حاصل کریں۔ حضور ایدہ اللہ کی خواہش کے مطابق اہل ربوہ اور ہر احمدی اس مقصد کو حاصل کرے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس امر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

اس کے بعد محترم صاحبزادہ صاحب نے دعا کرائی اور اس تقریب کا اختتام ہوا۔ دعوت طعام کے لئے بیت الذکر کے غربی جانب وسیع انتظامات کئے گئے تھے، محترم صاحبزادہ صاحب نے ازراہ شفقت اس عشائیے میں بھی شرکت فرمائی۔ دیگر احباب بھی اس موقع پر موجود تھے۔ محترم زعیم صاحب خدام الاحمدیہ محلّہ اور ان کی انتظامیہ نے اس ریلی کو کامیاب بنانے میں اہم اور کلیدی کردار ادا کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید کے مالی نظام کی شان

(ارشاد سیدنا حضرت مصلح موعود)

"تحریک جدید کا (نظام) وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطاء فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کی احیاء اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کیلئے اس میں حصہ لیا"۔

عہدیداران کرام سے درخواست ہے کہ اس عظیم الشان نظام کیلئے وصولی کی مہم کو تیز تر کر دیں اور 15۔ اکتوبر تک اس کار ثواب سے عہدہ برآ ہونے کی سعی فرمائیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی

جرمن بولنے والی خواتین سے ملاقات

مورخہ 22-1-2000

مرتبہ: ملک محمد داؤد صاحب

سوال۔ کیا دن اور رات میں کوئی ایسا وقت ہے جس میں قرآن پڑھنا منع ہے؟

جواب۔ ایسا کوئی وقت نہیں ہے قرآن ہر وقت پڑھا جا سکتا ہے بعض وقتوں میں نماز منع ہے جب سورج چڑھ رہا ہو یا سورج غروب ہو رہا ہو یا سورج بالکل سر پر ہو مگر قرآن تو ہمیشہ پڑھا جا سکتا ہے ہر جگہ ہاں سجدے اور رکوع میں نہیں پڑھا کرتے۔

سوال۔ آب زم زم کب شروع ہوا ہے کہ آج تک چل رہا ہے اتنا لمبا عرصہ سے اس کے پانی کی حفاظت کس نے کی ہے اور کیسے کی ہے؟

جواب۔ آب زم زم تو پھوٹا تھا جب حضرت اسماعیلؑ ایڑیاں رگڑ رہے تھے۔ اور کوئی پانی نہیں مل رہا تھا۔ تو ایڑیاں رگڑتے ہوئے آپ کی ایڑی کے نیچے سے خدا نے چشمہ بہا دیا تھا۔ اس زمانے میں یہ آب زم زم شروع ہوا ہے۔ اور پھر جاری رہا۔

سوال۔ حجر اسود کی کیا تفصیل ہے اس کی حفاظت کس طرح ہوئی ہے اور کیا حضرت ابراہیمؑ کے بعد بھی اسی طرح طواف ہوتا تھا؟

جواب۔ حجر اسود کی کہانی بہت لمبی ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانے سے بھی بہت پہلے کی۔ خانہ کعبہ پہلا گھر ہے جو صرف خدا کے لئے نہیں بلکہ سب بنی نوع انسان کے لئے بنایا گیا اور اسی گھر سے نمونہ پکڑ کے غار کا زمانہ تبدیل ہوا اور یہ پہلا گھر ہے جس کے لئے قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ پہلا گھر ہے جو لوگوں کے لئے بنایا گیا ہے، تعمیر کیا گیا ہے۔ قرآن کریم میں اس کی ابتداء کی تفصیل نہیں ہے تفصیل کے لئے ہم حدیث دیکھتے ہیں۔

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ خانہ کعبہ کی تعمیر کے لئے پتھر آسمان سے گرے تھے اور جب وہ زمین میں داخل ہوئے تو زمین کی فضا کی کثافت کی وجہ سے یا زمین کے گناہوں کی وجہ سے وہ سفید پتھر سیاہ ہو گئے تو اس سے ہم نے اب یہ اندازہ لگا لیا کہ Meteors کی بارش ہوئی ہے آسمان سے اور جب وہ کثیف فضا میں دنیا میں داخل ہوتے ہیں تو وہ جلنے سے کالے ہو جاتے ہیں تو ان دونوں چیزوں کو ملا کر اس سے میں یہی نتیجہ نکالتا ہوں کہ یہ پتھر وہی ہے جو پرانے زمانہ کا بچا ہوا ہے اور حضرت ابراہیمؑ نے جب خانہ کعبہ کے لئے کھدائی کی تو یہ پرانا پتھر اس وقت بھی مل گیا تھا ایک نشانی پرانے زمانے کی خدا نے آئندہ کے لئے باقی رکھی۔ اس پتھر کو خانہ کعبہ کی ایک دیوار میں چسپاں کر دیا گیا اور یہ وہی پتھر ہے جس کو لوگ بوسہ بھی دیتے ہیں حضرت عمرؓ جب اس پتھر کو بوسہ دے رہے تھے تو یہ فقرہ بہت پیارا انہوں نے کہا اے پتھر تو پتھر ہی ہے اور کیا حیثیت ہے۔ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو نہ دیکھا ہوتا کہ تجھے بوسہ دے رہے ہیں تو میں بھی تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

سوال۔ اپنے اعضاء کا عطیہ دینا اس کی تو دین اجازت دیتا ہے مگر کوئی پورا جسم عطیہ دینا چاہے تو اس کے بارے میں دین کیا کہتا ہے۔؟

جواب۔ پورا جسم تو Donate کر ہی نہیں سکتے۔ پورا جسم کسی نے کیا کرنا ہے۔ عام طور پر آنکھیں یا گردے Donate ہوا کرتے ہیں تو پورا جسم تو Donate نہیں کیا کرتے۔

سوال۔ ترکی سے ایک رپورٹ آئی ہے جس میں بچے کو پچھلی زندگی کے بارے میں پتہ تھا کافی چیزیں پتہ تھیں جو اس کے ارد گرد بھی کسی کو معلوم نہیں تھیں مگر اس کو معلوم تھیں کیا ایسا ممکن ہے؟

جواب۔ اور ان کو کس طرح پتہ تھا کہ پچھلے جنم میں ہوا تھا یا نہیں یہ۔ یہ کس طرح پتہ لگا سب ہندوؤں کا ہے نا مسلک کہ دوبارہ ہم آتے ہیں دنیا میں یہ اس کو Support کرنے کے لئے کہانیاں بنائی ہیں اور یہ لوگ آخرت کے تو قائل نہیں ہیں۔ اس لئے سمجھتے ہیں، دل چاہتا ہے ہمیشہ زندہ رہنے کو تو اس قسم کی کہانیاں مشہور کر کے تو سمجھتے ہیں دل بہلاوہ ہے یہ تو۔ وہ کہتے ہیں ہاں جی دیکھ لو دوبارہ ہم آجائیں گے۔ جو ایک دفعہ مر کر چلا جائے وہ پھر کبھی واپس نہیں آتا اور پچھلی دنیا سے آنے سے متعلق یہ تو بچہ کہہ دیتا ہے فلاں وقت یہ ہوا تھا میں نے یہ کیا وہ کیا اب کسی کو کیا پتہ کیا ہوا تھا یہ فرضی باتیں ہیں صرف توہمات ہوتے ہیں۔ بعض دفعہ آپ لوگ کہیں گزریں تو اچانک لگتا ہے کہ میں نے دیکھی ہوئی ہے جگہ تو اس کا مطلب یہ تو نہیں کہ پچھلی زندگی میں آپ وہاں سے گزرے تھے اس وقت وہ گلی ہو گی بھی نہیں۔ اس لئے یہ سب توہمات ہوا کرتے ہیں۔

سوال۔ یہ سوال ایک ترکش نو احمدی بہن کی طرف سے ہے۔ کیا یہ صحیح ہے کہ ہم اپنے بچوں کو غیر مذاہب کے بچوں سے رابطہ یا تعلق رکھنے سے منع کریں؟

جواب۔ نہیں۔ قرآن کریم اور رسول کریم ﷺ کی سنت سے یہ تو پتہ چلتا ہے کہ کسی کے ساتھ ایسی دوستی نہیں کرنی چاہئے کہ ویسا ہو جائے انسان۔ لیکن بغیر دوستی کے ان کو اپنے جیسا بھی نہیں بنا سکتے اس لئے غیروں سے دوستی تو ضروری ہے۔ لیکن گھر میں تربیت اچھی ہو اور کردار ایسا ہو کہ وہ دوسرے کا ہی نہ ہو جائے۔ بلکہ اس کو اپنے جیسا بنائے تو یہ منع نہیں ہے اور اس لئے ملنا تو فرض ہے۔ تو ان کا فرض ہے کہ گھر میں تربیت اچھی کریں پھر ملنے دیں۔

سوال۔ کیا مغربی ممالک میں پورا پردہ کرنا۔ نقاب لینا فائدہ کی بجائے نقصان نہیں پہنچاتا کیونکہ اس سے خالی مرد نہیں گھبراتے بلکہ عورتیں بھی گھبراتی ہیں اور اس طرح رابطہ کرنا مشکل ہو جاتا ہے؟

جواب۔ یہاں تو میں دیکھتا ہوں کہ بہت احمدی عورتیں اردگرد نقاب لے کر پھرتی ہیں۔ کوئی بھی نہیں گھبراتا بلکہ عزت کرتے ہیں۔ بہت وہم ہے بعض عورتوں اور لڑکیوں کو کہ جی اس سے گھبراتے ہیں یونیورسٹی میں جاتے ہیں تو لوگ برا مناتے ہیں۔ تو مجھ سے اجازت مانگی کہ ہم بغیر پردے کے چلے جائیں۔ میں نے کہا آپ جب گھر میں پردہ کرتی ہیں۔ اپنی مجلس میں تو کرتی ہیں اور باہر نکل کر پردہ چھوڑنا تو منافقت ہے۔ اس لئے یہاں بیت الذکر میں آتی ہیں تو پردہ کرتی ہیں تو باہر بھی پردہ کیا کریں۔ یا پھر اتنی اخلاقی جرأت ہو کہ وہاں بھی چھوڑ دیں۔ تو اس پر انہوں نے پردہ شروع کر دیا۔ اور اس کے بعد سوئٹزرلینڈ سے بھی اس قسم کی رپورٹ آئی، ایک امریکہ سے آئی تو وہ لوگ جو پہلے ہنستے تھے انہوں نے عزت کرنی شروع کر دی اور پروفیسروں نے بھی کہا یہ بڑے کردار کی لڑکی ہے غیر معاشرے کا اس پر کوئی اثر نہیں۔ میں جب اپنی بیوی آصفہ مرحومہ اور بڑی دو بچیوں فائزہ اور شوکی کو امریکہ لے کر گیا تھا ہر جگہ پردہ کر کے جاتی تھیں اور ہم پارکوں میں نماز باجماعت بھی پڑھتے تھے۔ تو لوگ اردگرد کھڑے ہو کر دیکھ رہے ہوتے تھے۔ اور بعضوں کو دیکھ کر میں حیران رہ گیا کہ ان کی آنکھوں سے جذبات کی وجہ سے آنسو جاری تھے۔ تو اللہ کے ذکر سے اور اللہ کی طرف سے جو پابندیاں ہیں ان سے کوئی نقصان نہیں ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے ایک لڑکی نے امریکہ سے لکھا کہ میری بڑی عزت افزائی ہو رہی ہے۔ تو ہر جگہ دل میں پردے کی بڑی عزت ہے۔ اور یہ وہم ہے محض بہانہ ہے۔ کہ لوگوں کو برا لگے گا۔ اگر برا بھی لگتا ہے تو جائیں جہنم میں برا لگتا ہے تو برا لگے بے شک۔ اللہ میاں کی خاطر لگنے دو برا۔ یہ حکم جو ہے یہ خاص طور پر جوان لڑکیوں کے لئے ہے یا درمیانی عمر کی عورتوں کے لئے جو جوان نہیں ہوتیں۔ اور قرآن سے پتہ چلتا ہے، جن کی عمر زیادہ ہو جائے۔ ان کے لئے اس قسم کے پردہ کا بالکل حکم نہیں ہے۔ وہ چادر اوڑھ لیں بس کافی ہے۔ اور جسم کو ڈھانپ کے رکھیں تو عمر عمر کے لحاظ سے بھی پردے کا فرق ہو جاتا ہے پردے کے متعلق مجھے ایک لطیفہ یاد آگیا، لطیفہ بھی ہے ایک دلچسپ واقعہ بھی تو ہم نے کرائے پر کار لی تھی ایک جگہ سے اور اس پر پھر کر سارے چکر لگا کے واپس کرنے کے لئے آئے۔ قانون یہ تھا کہ بھرا ہوا پٹرول وہ دیتے ہیں۔ اور بھرا ہوا پٹرول واپس لیتے تھے۔ تو میرے ساتھ شوکی تھی تو اس لڑکی نے پوچھا کہ یہ کیا ہے۔ اس نے کہا پردہ کیا ہوا ہے ہم پاکستان میں بھی کرتے ہیں یہاں بھی کرتے ہیں۔ کسی ملک سے ہمیں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ وہ بہت متاثر ہوئی۔ اور اتنے میں ایک لڑکی آگئی وہ بھی پاکستانی تھی بالکل [illegible] وہ اس نے کہا تم پاکستان کی نہیں ہو؟ اس نے کہا پاکستان کی ہوں۔ اس نے کہا پردہ نہیں کیا ہوا اس نے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کہا وہاں میں کرتی تھی یہاں امریکہ میں نہیں کرتی اس نے کہا تمہارا کوئی اعتبار نہیں جس کا کردار ایسا ہو کہ اپنے ملک میں پردہ کرے دوسرے ملک میں چھوڑ دے یہ تو کوئی پردہ نہیں۔ اس لئے مجھے تمہاری بات کا بھی اعتبار نہیں۔ تم جو کہتی ہو میں نے پٹرول بھروا کے کار کھڑی کی ہوئی ہے ابھی میں چیک کروں گی مجھے یقین ہے تم جھوٹ بول رہی ہو اور عجیب لطیفہ ہوا اس نے جا کے پہلے ہماری کار چیک کی اس نے کہا دیکھا سوفیصدی جس طرح آپ نے کہا تھا اسی طرح بھرا ہوا پٹرول ہے۔ اس کی کار چیک کی تو آدھا پٹرول بھی نہیں تھا۔ وہ دھوکہ دینے کی کوشش کر رہی تھی۔ تو پردے کی وجہ سے پکڑی گئی وہ بڑی ذہین لڑکی تھی جو کاؤنٹر پر کھڑی تھی تو اس قسم کے دلچسپ واقعات ہوتے رہے ہیں تو میں نے کہا میں یہ بھی سنادوں آپ کو۔

سوال۔ ایک حدیث ہے کہ ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ ہے۔ اور دوسری طرف یہ ہوتا ہے کہ جب ہم کسی کو Criticise کرتے ہیں تو وہ بہت برا مناتے ہیں اور ناراض ہو جاتے ہیں تو ہم کیا کریں؟

جواب۔ اس سوال کا میں نے بہت دفعہ جواب دیا ہے یہ حدیث ان حدیثوں میں سے ہے جن کو کہتے ہیں جوامع الکلم یعنی ایک چھوٹے سے فقرے میں بہت گہری اور تفصیلی باتیں ہوئی ہوتی ہیں۔ تو مومن جو آئینہ ہوتا ہے اس کا ایک ترجمہ تو یہ ہے کہ آپ آئینہ اٹھاتی ہیں اپنے چہرے کے نقص دیکھنے کے لئے کہ ان کو ٹھیک کر لیں جہاں جہاں نشان ہے اس کو مٹاتی ہیں سرخی پاؤڈر لگایا ٹھیک ٹھاک ہو گئیں جب آپ آئینہ چھوڑ دیتی ہیں تو کسی دوسرے کو وہ آئینہ نہیں بتاتا کوئی اور جب وہ آئینہ دیکھے تو وہ اس کا حال نہیں بتاتا کہ پہلے جو دیکھنے والی تھی اس میں یہ نقص تھے اس میں یہ خرابی تھی چپ رہتا ہے اس سے ایک سبق تو یہ ملتا ہے کہ Criticism سے پہلے الگ ہونا چاہئے Criticism لوگوں کے سامنے نہیں ہونا چاہئے۔ کیونکہ شیشہ جو عورتیں دیکھتی ہیں تو بعض دفعہ نہیں پسند کرتیں کہ خاوند بھی دیکھ لے تو اس لئے شیشہ کا نمونہ پکڑو اور سچی بات کرو شیشہ بالکل سچی بات کرتا ہے اور ایسی بات کرو کہ دوسرے کو غصہ نہ آئے اچھا شیشہ ہو تو توڑا تو نہیں کرتے غصے میں آ کے جتنا اچھا ہو اتنا سنبھال کے رکھتے ہیں جتنا داغ زیادہ دکھائے اتنا اچھا لگتا ہے تو اس لئے ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ ہے کا یہ مطلب ہے کہ باتیں بالکل ٹھیک کہتا ہے لیکن پبلک میں نہیں کہتا اور کسی دوسرے کو نہیں پتہ چلتا کہ کیا نقص ہے۔ اور اتنے دل سے سچی بات کرتا ہے کہ اس کا اثر پڑ جاتا ہے اب یہ جو آپ بات کر رہی ہیں یہ کہ Criticism کرتے ہیں لوگوں کے سامنے تو کیا وہ اچھا آئینہ ہے جو سب کو نقص دکھا رہا ہے اس سے بجائے فائدے کے لوگ چڑ جاتے ہیں اور الٹا نقصان ہوتا ہے۔

سوال۔ ایک حدیث ہے جس میں وگ سے منع کیا گیا ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟

جواب۔ یہ جو وگ پہننا ہے یہ ایک قسم کا دھوکہ دینا ہے تو پرانے زمانے میں اگر وگ پہن کے آپ دکھاتے تھے کہ بال ہیں اور ہوتے نہیں تھے تو اس سے بعض دفعہ دھوکہ ہوا کرتا تھا لوگوں کو سمجھ نہیں آتی تھی اور اس طرح شادیاں کرنے میں آسانی ہو جاتی تھی آج کل کے زمانے میں تو وگ اتنا عام ہو گیا ہے کہ سب کو پتہ چل جاتا ہے کوئی دھوکہ نہیں دے سکتے تو میرے خیال میں اب وہ حکم اس طرح نہیں لگتا وگ پہننے سے اب کوئی پاگل نہیں بنتا سب کو سمجھ آجاتی ہے کہ اندر سے کیا معاملہ ہے۔ مجھے سمجھ نہیں آتی پرانے زمانے میں وگ کیسا ہوا کرتا تھا دیکھنے والی بات ہے کہ رسول کریم ﷺ کے زمانے میں وگ کیسا ہوا کرتا تھا۔ کیونکہ اس طرح کا تو وگ نہیں ہوا کرتا تھا۔ جو آج کل ماڈرن ٹیکنالوجی سے بنتا ہے۔ اس میں کوئی فرق ضرور ہوگا۔ وگ جو ہے اکثر جوان آدمی دھوکہ دینے کے لئے وگ پہن لیتے ہیں لیکن اگر پتہ ہو کہ اندر سے کچھ نہیں ہے صرف شرم کے مارے وگ پہنا ہوا ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے وہ دھوکہ نہیں ہے۔ میں نے دیکھا ہے اکثر جو شادیاں ہوتی ہیں ان کو پتہ ہوتا ہے لیکن اگر یہ ہو کہ وگ پہنا ہے اور اثر یہ ڈالا ہے کہ ہمارے بال ہیں اور نہ ہوں تو پھر یہ دھوکہ بازی ہے یہ تو بالکل حرام ہے اور منع ہے۔

سوال۔ کیا جیلی ٹن کھانے کی اجازت ہے کیونکہ وہ سؤر کی ہڈیوں سے بنتا ہے؟

جواب۔ ضروری تو نہیں کہ سؤر کی ہڈیوں سے بنے مگر ہڈیاں ہو سکتی ہیں جیلی ٹن کا بنیادی اصول تو یہ ہے کہ اس کو اتنا Heat کرتے ہیں کہ اس میں لائف نہیں رہتی۔ اور کیمیکلز بن جاتے ہیں اس طرح تو جو سبزیاں ہیں نہایت گندی جگہوں پر اگتی ہیں جو کیمیکلز بدل کے نئی چیز بن جاتی ہیں تو جیلی ٹن کا اصول یاد رکھو کہ وہ ہڈیوں کی اصل شکل جو ہے وہ گرمی کی شدت کی وجہ سے پگھل کے لائف کے سیل باقی نہیں رہتے وہ محض کیمیکل رہ جاتے ہیں اور اگر پتہ ہو کہ کسی ملک میں سؤر بھی ڈالا جاتا ہے تو پھر کراہت آتی ہے دل بالکل نہیں چاہتا۔ اس کا علاج اس زمانے میں نکل آیا ہے ایسی جیلیز بنتی ہیں جو Vegetarians کی جیلیز کہلاتی ہیں۔ وہ Vegetables سے ہی سمندر سے جو چیزیں پودے وغیرہ نکلتے ہیں اس کی جیلی بناتے ہیں اور میں نے تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ وہ زیادہ اچھی ہوتی ہے پہلے زمانے میں یہ جیلی کھالیا کرتا تھا مگر پھر میں نے ایک دفعہ پڑھا تو پتہ چلا کہ گند وغیرہ سے بنتی ہے تو طبیعت میں کراہت آگئی تو میں نے چھوڑ دی لیکن Vegetarian کھا کے دیکھی ہے بڑی اچھی جیلی ہے آپ لوگ بھی آج کل کے زمانے میں Vegetarian جیلی کھایا کریں یا پھر کوشر جیلی۔ وہ جو یہودی ہیں وہ تو سؤر سے سخت نفرت کرتے ہیں تو ہوتی تو ہڈیوں کی ہے مگر سور کی ہڈی نہیں ہوتی اس میں تو ہڈیوں سے بہتر تو پھر بھی یہی ہے کوشر جیلی کی بجائے Vegetarian کھائیں۔

☆☆☆☆☆☆

محمد ذکریا ورک صاحب

منفرد امریکی سائنس دان

چندرا شیکھر۔ حالات اور کارنامے

چندرا شیکھر۔ نوبل لاریٹ عظیم سائنس دان۔ 1910ء میں لاہور میں پیدا ہوا۔ لیکن وہ ابھی صرف چھ سال کا تھا کہ ان کے والد کا لاہور سے مدراس تبادلہ ہو گیا لیکن چندرا کو یہاں کا مشہور زمانہ انار کلی بازار ہمیشہ یاد رہا۔ خوش قسمتی سے کالج کے زمانہ میں ان کا تعارف رامانوجن جیسے بین الاقوامی ریاضی دان سے ہوا اور اسی شخصیت کی وجہ سے چندرا کو ریاضی کی تعلیم کا شوق شدت سے ابھرا اپنی کالج کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد انہوں نے مزید تعلیم کے لئے کیمبرج میں داخلہ لیا اور وہاں سے پی۔ ایچ۔ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ وہ طبیعات سے بے پناہ دلچسپی رکھتا تھا جو کہ اس کے مطالعات کا موضوع بھی تھا۔ یہ 1930ء کی بات ہے۔ اس زمانہ میں وہ تجاذب، کشش ثقل اور ستاروں کے مسائل پر شدت سے غور کرتا تھا۔

چندرا کے ایک انکل سر۔ سی۔ وی۔ رامن تھے انہوں نے بھی فزکس میں نوبل انعام حاصل کیا۔ چندرا کے دو شاگردوں Lee اور ینگ کو بھی پچاس کی دہائی میں نوبل انعام ملا تھا۔ چندرا کے ایک مشہور طالب علم کارل سیگ تھے۔ چندرا کو خود نوبل انعام 8 دسمبر 1982ء کو ملا۔ وہ دراصل پہلا سائنس دان تھا جس نے بلیک ہولز کا سائنسی شعور دیا تھا۔

کیمبرج کے بعد وہ امریکہ نقل مکانی کر گیا۔ اور شکاگو یونیورسٹی سے منسلک ہو گیا۔ یہاں تدریس کے علاوہ اس نے اسٹروفزیکل جرنل کی بیس سال تک ادارت کی۔ اس کے دور ادارت میں اس رسالہ نے دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کی۔ سائنس دان اس رسالہ میں اپنے مضامین شائع ہونے پر فخر کا اظہار کیا کرتے تھے۔

جب چندرا کیمبرج کے لئے جا رہا تھا۔ تو اسی وقت سے اس نے اس مسئلہ پر غور کرنا شروع کیا۔ کہ ہر ستارہ بالآخر کس صورت میں ختم ہوتا ہے۔ اس وقت عام نظریہ یہ تھا کہ ارتقاء کے دوران ہر ستارہ وائٹ ڈوارف White Dwarf کی صورت اختیار کر کے ختم ہو جاتا ہے۔ لیکن چندرا نے آئن سٹائن کے نظریہ اضافت اور کوانٹم میکنکس کا ملاپ کر کے ایک نیا نظریہ پیش کیا کہ

If the mass of the star exceeded a certain critical mass, star would not become a white dwarf. It would continue to collapse under the extreme pressure of gravitational forces.

لیکن اس نظریہ کو اس وقت کے بہترین سائنس دان ایڈنگٹن نے رد کر دیا اور اس وقت کے مشہور زمانہ سائنس دان ایڈنگٹن کی شہرت اور اتھارٹی نے اس آئیڈیا کو کچھ عرصہ کے لئے شکست دے دی مگر بیس سال بعد یہ تھیوری مان لی گئی۔ اب اس نظریہ کا نام Chandra Sekhar Limit ہے۔

1983ء میں جب چندرا شیکھر کو اس کے White Dwarf پر ریسرچ کے اعتراف میں نوبل انعام سے نوازا گیا جو انہوں نے پچاس سال قبل کی تھی۔ اور جسے اس وقت انگریز سائنس دان ایڈنگٹن نے قبول نہ کیا تھا۔ لیکن اس بات کا ذکر تو اسٹرانومی کی کسی کتاب میں نہیں آتا کہ ایڈنگٹن نے فاش غلطی کی تھی۔ چنانچہ جب اس کو طالب علموں۔ پروفیسروں اور جملہ مداحوں کے بے شمار خطوط آئے تو اس نے برجستہ کہا کہ مجھے دوسرے انعامات تو ملتے رہے لیکن سب سے بڑا انعام یہ ہے جو کہ مجھے نوبل انعام کے بعد دیا گیا۔

امریکہ کے صدر لنڈن جانسن نے 1976ء میں اس کو نیشنل میڈل آف سائنس عطا کیا۔

دسمبر 1941ء میں چندرا پرنسٹن میں لیکچر دینے گیا اس سال جاپان نے پرل ہاربر پر حملہ کر کے امریکہ کو اس جنگ میں شامل ہونے پر مجبور کر دیا۔ چندرا کو میری لینڈ ریاست میں واقع نہایت خفیہ بالسٹک ریسرچ لیبارٹری میں ریسرچ کرنے کا موقعہ ملا۔ جہاں امریکہ کے نامور سائنس دان وان نیومین، ایڈمن ہبل اور آر سچس (R.sachs) ملٹری ریسرچ میں مصروف کار تھے یہاں ان کو بالسٹک ٹسٹ، مچ ایفکٹ، تھیوری آف شاک ویوز، نیوٹران ڈی فیوژن جیسے پراجیکٹس پر کام کرنے کا موقعہ ملا۔ اس کی وفات امریکہ میں 21 اگست 1995ء کو ہوئی۔

چندرا شیکھر کی مندرجہ ذیل کتابیں مشہور ہیں۔

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

تابکاری۔ فوائد و نقصانات

تابکاری روئے زمین پر توانائی کی سب سے بڑی قسم ہے۔ ہم اپنی روزمرہ زندگی میں چاروں طرف سے پیدا ہوتی ہوئی قدرتی تابکاری میں رہ رہے ہیں۔ لیکن تابکاری کی یہ معمولی مقدار کوئی برا اثر نہیں ڈالتی۔ تابکاری اس وقت خطرناک ہوتی ہے جب ایک خاص مقدار سے زیادہ ہو جائے۔ قدرتی تابکاری بعض قسم کے پتھروں اور معدنیات میں سے خارج ہوتی رہتی ہے اور اسی طرح سورج اور ایسے ہی دیگر اجرام فلکی سے زمین پر پہنچتی ہے۔ سائنسدان خود بھی مختلف طریقوں سے تابکاری پیدا کرتے رہتے ہیں جو ہمارے ذرائع رسل و رسائل۔ صنعتوں۔ طبی میدان اور ریسرچ میں کام آتی ہے۔ تابکاری الیکٹرو میگنیٹک لہروں (Electromagnetic Waves) پر مشتمل ہوتی ہے جو فضا میں تیزی سے ادلتی بدلتی برقی اور مقناطیسی قوت سے پیدا ہوتی ہیں ان لہروں میں انفراریڈ' روشنی' مائیکروویوز' ریڈیو ویوز' ایکس ریز اور گیماریز شامل ہیں۔ زمین پر ہر قسم کی زندگی سورج سے آنے والی تابکاری کی مرہون منت ہے۔ اگر یہ تابکاری حرارت اور روشنی کی صورت میں زمین تک نہ پہنچے تو زمین اس قدر سرد پڑ جائے کہ زندگی کے قابل نہ رہے ہر قسم کا سبزہ سورج کی روشنی ہی سے زندہ ہے اور ہر قسم کی حیوانی زندگی اس سبزہ کے سہارے زندہ ہے۔ علاوہ ازیں تابکاری کو انسان مختلف شکلوں میں روزانہ استعمال میں لاتا ہے۔

تابکاری کی اقسام

تابکاری کی تین موٹی اقسام ہیں۔

1۔ الیکٹرو میگنیٹک تابکاری:۔ یہ لہریں فضا میں روشنی کی رفتار سے سفر کرتی ہیں یعنی ایک لاکھ چھیاسی ہزار دو صد بیاسی میل فی سیکنڈ کی رفتار سے۔ یہ اپنی Wavelength کے لحاظ سے آپس میں بہت مختلف ہوتی ہے۔ روشنی' آواز کی طرح لہروں میں سفر کرتی ہے۔ دو لہروں کے درمیانی فاصلہ کو Wavelength کہا جاتا ہے۔ چھوٹی فریکوئنسی یا ویولینگتھ کی شعاعیں نسبتاً زیادہ طاقتور ہوتی ہیں۔ چھوٹی سے بڑی فریکوئنسی کی ترتیب کے لحاظ سے اس تابکاری کی لہریں مندرجہ ذیل اقسام کی ہیں گیماریز' ایکس ریز' الٹراوائلٹ شعاعیں' عام روشنی' انفراریڈ شعاعیں۔ مائیکروویوزاور ریڈیوویوز۔

2۔ ایٹمی تابکاری:۔ تابکار مادے کے مرکزے یعنی Nucleus کو پھاڑنے یعنی Fission کے نتیجہ میں جس میں مرکزے کے گرد گردش کرنے والے الیکٹران مرکز کے اندر موجود پروٹان سے علیحدہ ہونے کے نتیجہ میں تابکاری یا توانائی پیدا ہوتی ہے۔ یہ تابکاری تین شکلوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ الفاریز' بیٹاریز اور گیماریز

Alpha, Beta, Gamma rays

بہت سے تابکاری پیدا کرنے والے مادے قدرتی شکل میں پتھروں اور معدنیات کی صورت میں زمین کے اندر پائے جاتے ہیں جیسے یورینیم۔ اس کے علاوہ سائنسدان مختلف قسم کے ایٹم پر پروٹان اور نیوٹران کی بمباری کرکے ان سے نئے مختلف تابکار مادے پیدا کرتے ہیں۔ نیوکلیئر ری ایکٹر اور پارٹیکل ایکسلیریٹر ایسے تابکار مادوں کے پیدا کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں جو بجلی کی شکل میں توانائی پیدا کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

3۔ کاسمک تابکاری:۔ سورج اور دیگر اجرام فلکی سے زمین پر پہنچنے والی توانائی کی لہریں اور تیز رفتار طاقت پیدا کرنے والے ذرات یا Particles کاسمک تابکاری میں شامل ہیں۔ ان میں الیکٹران' پروٹان' ہیلیم کے مرکزے' ہائیڈروجن کے مرکزے اور کاربن اور آکسیجن کے مرکزے خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اس کے علاوہ آسمان کی وسعتوں میں پھٹ کر تباہ ہو جانے والے سورج اور انتہائی طاقتور روشنی اور حرارت کے منبع جنہیں Pulsars کہا جاتا ہے سے بھی وسیع مقدار میں انتہائی طاقت ور کاسمک ریز پیدا ہوتی ہیں۔ اسی طرح ہمارے سورج سے وقتاً فوقتاً ابلنے والے شدید حرارت کی لہروں کے طوفان جنہیں Solar Flares کہا جاتا ہے کاسمک تابکاری پیدا کرنے کا بہت بڑا ذریعہ ہیں۔

تابکاری کے فوائد

1۔ صنعت و حرفت:۔ بہت سے صنعتی کیمیکلز بنانے میں تابکاری کام آتی ہے۔ مختلف صنعتوں کے کارخانوں میں تابکاری کو مختلف شکلوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً سٹیل مل میں تیار ہونے والے سٹیل کی موٹائی کی پیمائش کرنے کے لئے اور اسے یکساں رکھنے کے لئے اتنے شدید درجہ حرارت میں جو 1600 سنٹی گریڈ تک ہوتا ہے اور کوئی طریقہ کارآمد نہیں ہے سوائے تابکاری کے۔ سٹیل کی تیار ہونے والی پٹی کے ایک طرف تابکاری پیدا کرنے والا میٹیریل رکھا جاتا ہے اور دوسری طرف تابکاری کی پیمائش کرنے والا آلہ۔ اب چونکہ تابکاری اتنی طاقتور چیز ہے کہ اس کی بعض قسمیں سٹیل میں سے بھی گزر جاتی ہیں۔ تو اس سٹیل کی پٹی میں سے جس قدر تابکاری گزر جائے گی اس کے حساب سے پٹی کی ٹھیک ٹھیک موٹائی معلوم ہو جاتی ہے اور یوں اسے اس یکساں موٹائی کے معیار پر رکھا جاسکتا ہے۔

2۔ ذرائع رسل و رسائل:۔ دنیا کی دور دراز کسی بھی دو جگہوں کے درمیان ریڈیو ویوز کے ذریعہ رابطہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔ حتیٰ کہ چاند پر جانے والے اور خلا میں گردش کرنے والے خلائی جہازوں کے ساتھ بھی ان لہروں کی مدد سے مستقل رابطہ رکھا جاتا ہے۔ نہ صرف آواز کی صورت میں بلکہ ٹیلیویژن کی تصاویر کا رابطہ بھی ممکن ہے۔ کاروباری دنیا میں دنیا کے دور دراز علاقوں سے ٹیلیفون اور ٹیلی گراف کے ذریعہ رابطہ پیدا کیا جاتا ہے۔ مصنوعی سیاروں کے ذریعہ دنیا بھر کے ممالک کا ایک ہی وقت میں آپس میں رابطہ۔ فیکس اور انٹرنیٹ کا نظام۔ غرضیکہ دنیا کو ایک مربوط عالمی گاؤں میں تبدیل کر دینا انہی ریڈیو لہروں کا ہی کارنامہ ہے جو تابکاری کی ایک قسم ہے۔ اور تو اور اب تو آپٹیکل فائبرز جو کہ شیشے کے بنے ہوئے باریک لچکدار ریشے ہوتے ہیں کی مدد سے آواز کو روشنی میں تبدیل کرکے بہت تیزی کے ساتھ بیک وقت تیس ہزار جگہوں سے فوری رابطہ پیدا کیا جاسکتا ہے۔

3۔ طبی دنیا:۔ ایکس رے کے بارے میں کون نہیں جانتا کہ جسم کے اندرونی اعضا۔ ہڈیوں۔ دانتوں وغیرہ کی تصویر لے کر بیماری کی صحیح تشخیص ہو جاتی ہے اور علاج میں سہولت ہوتی ہے۔ انہی چھوٹی فریکوئنسی کی لہروں کے ذریعہ جسم کے تکلیف دہ جوڑوں میں گرمی پہنچا کر ان کا علاج کیا جاتا ہے۔ آپریشن کے بعد سلائی کے دھاگوں اور سرجیکل سامان کو جراثیم سے پاک کرنے کے لئے ان طاقتور لہروں سے کام لیا جاتا ہے۔ کینسر جیسی موذی مرض کی رسولیوں کو تحلیل کرنے اور جلانے کے لئے اس تابکاری کی شعاعوں سے کام لیا جاتا ہے۔ یعنی اس تابکاری کا جو منفی پہلو ہے جس کی وجہ سے یہ زندگی کے لئے انتہائی مضرت رساں ہے اسی کو فائدہ کی شکل میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تابکاری اس لحاظ سے مہلک چیز ہے کہ یہ جسم کے خلیات کو تباہ کر دیتی ہے۔ اب کینسر بذات خود ایک ایسی بیماری ہے جن میں کینسر کی رسولی کے خلیات بڑی تیزی سے بڑھتے اور پھیلتے ہیں۔ جب کینسر کی جگہ پر ان شعاعوں کو مرکوز کیا جاتا ہے تو اس جگہ کے ہر قسم کے خلیات کو جلا کر مار دیتی ہے۔ کینسر کے خلیات کو بھی اور جسم کے صحت مند خلیات کو بھی۔ لیکن چونکہ کینسر کے خلیات نسبتاً بہت زیادہ تعداد میں ہلاک ہوتے ہیں اس لئے نقصان کم ہوتا ہے اور فائدہ زیادہ اور اس طرح کینسر سے نجات ممکن ہو جاتی ہے۔

4۔ فوجی مقاصد کے لئے:۔ لیزر Laser کی شکل میں اس تابکاری کی ایک پتلی مگر طاقتور شعاع مختلف قسم کے راکٹ اور میزائل کو دشمن کے ٹھکانے پر ٹھیک نشانہ لگانے میں راہنمائی کرتی ہے۔ اس طرح ایسے ہتھیار بنا لئے گئے ہیں کہ ان میں اس طرح کی دوربین لگی ہوتی ہے جس میں سے انفراریڈ شعاعیں نکلتی ہیں اور ان شعاعوں کو دشمن کے ٹھکانوں پر رات کے اندھیرے یا خراب موسم میں مرکوز کرنے سے جب وہ وہاں سے منعکس ہو کر آتی ہیں تو تاریکی میں ٹھیک ٹھیک نشانہ لگایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح ریڈار کی صورت میں یہ شعاعیں دشمن کے طیاروں۔ بحری جہازوں۔ میزائلوں اور فوجوں کا پتہ لگانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ اور پھر ایٹم بم اور ہائیڈروجن بم کی براہ راست تباہی کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔

تابکاری کے بد اثرات

زیادہ مقدار میں یا زیادہ دیر تک تابکاری بہت نقصان دہ چیز ہے۔ مثلاً دھوپ میں زیادہ دیر تک رہنے سے جو Sunburn کی تکلیف پیدا ہوتی ہے وہ الٹراوائلٹ شعاعوں کی تابکاری کا نتیجہ ہے بعض دفعہ الیکٹرو میگنیٹک تابکاری کے نتیجہ میں ایک خاص قسم کے مادہ کے ایٹم کے مرکزے سے الیکٹران کو اس مادہ کے فوٹان باہر دھکیل دیتے ہیں جس کے نتیجہ میں ایک الیکٹران منفی چارج کے برعکس مثبت چارج کے حامل بن جاتے ہیں اور اس صورت میں ان کا نام IONS ہو جاتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں طاقتور ایٹمی اور شمسی تابکاری پیدا ہوتی ہے۔ نیز ان سے ایکس ریز اور گیماریز بھی پیدا ہوتی ہیں ایسی تمام تابکاری حیاتیاتی خلیوں کے لئے تباہ کن ہوتی ہے۔ یا تو خلیات بہت غیر متوازن طور پر بڑھنے لگتے ہیں جیسے کینسر میں اور یا بالکل افزائش بند ہو کر موت پر منتج ہوتی ہے۔

تابکاری سے بچاؤ

تابکاری پیدا کرنے والی صنعتوں میں کام کرنے والے لوگ یا ایٹمی حملہ یا نیوکلیئر پلانٹ میں خرابی کی وجہ سے تابکاری پھیلنے کی صورت میں ایسی حفاظتی ڈھال استعمال کرنا ضروری ہے جو تابکاری جذب کرنے والی ہو۔ اس سلسلہ میں سیسہ سب سے زیادہ مؤثر دھات ہے۔ ہسپتالوں میں ایکسرے کرنے والے عملے کے لوگ اور ایکسرے کروانے والے مریض دونوں کو ایکس رے کے سامنے لمبا عرصہ نہیں رہنا چاہئے۔ کنکریٹ کی موٹی دیواروں کے پیچھے رہ کر اور ریموٹ کنٹرول ہاتھ کے ذریعہ تابکار مادہ پر کام کرنا ضروری ہے۔ ایسے لوگ اپنے ساتھ ایک آلہ Dosimeter رکھتے ہیں جو ایک خاص عرصہ میں آنے والی تابکاری کی مقدار بتاتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

1- Mathematical theory of black holes

2- Truth and Beauty. Aesthetics and motivation in Science 1987

3- Selected papers, 1989

4- Eddington- distinguished astrophysicist of his time 1983

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر 32941 میں سید رشید علی ولد سید رحمت علی صاحب قوم سید پیشہ پنشنر عمر ساڑھے اکسٹھ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پاکستان چوک کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- مکان برقبہ 3 مرلہ کا 1/4 مالیتی-/350000 روپے۔ 2- مکان نمبر 20 جے بی انڈسٹریز جی ٹی روڈ لاہور برقبہ 3 مرلہ کا 1/4 حصہ مالیتی-/400000 روپے۔ 3- نقد رقم بنک میں مبلغ-/350000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2400 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید رشید علی فلیٹ نمبر 10 عارف منزل آؤٹ رام روڈ پاکستان چوک کراچی گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد عثمان 315- طاہرہ پلازہ نزد سٹی کورٹ کراچی گواہ شد نمبر 2 گواہ شد نمبر 2 ملک عزیز احمد خان گلشن اقبال کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32942 میں بشریٰ عطاء زوجہ عطاء الرب صاحب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ نمبر 72 برقبہ 133 مربع گز واقع میر ٹاؤن مالیر کراچی مالیتی-/250000 روپے۔ 2- زیورات طلائی وزنی 20 تولہ مالیتی-/100000 روپے۔ 2- حق مہر بذمہ خاوند محترم مالیتی-/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ عطاء B/599 عزیز آباد کراچی گواہ شد نمبر 1 عطاء الرب خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد وصیت نمبر 24517۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32943 میں ذکاء اللہ ڈھڈی ولد محمد شریف صاحب قوم ڈھڈی پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 46/ش سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا حال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- پلاٹ برقبہ 240 مربع گز واقع گلشن مہران کراچی مالیتی-/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد ذکاء اللہ ڈھڈی ساکن سرگودھا حال 2 C.B/4 B الفلاح سوسائٹی ڈرگ کالونی کراچی P.C.75320 گواہ شد نمبر 1 عمران اظہر وصیت 23049 گواہ شد نمبر 2 محمد عاصم ایم ایس سی 540 گرین ٹاؤن کراچی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32944 میں وقار احمد ہنجرا ولد چوہدری ظفر اللہ ہنجرا قوم ہنجرا پیشہ فارغ عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9 پنیار ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد وقار احمد ہنجرا چک نمبر 9-ش پنیار تحصیل بھلوال ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 شہزاد احمد ولد چوہدری ظفر اللہ ہنجرا چک نمبر 9-ش ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف چہل کارکن دفتر صدر انجمن کوارٹر نمبر 151 صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32945 میں فائزہ قمر بنت چوہدری حمید احمد صاحب قوم گوندل پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 99/ش ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ فائزہ قمر بنت حمید احمد صاحب چک نمبر 99/ش ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر 1 شیخ منور احمد وصیت نمبر 31209 گواہ شد نمبر 2 عبید اللہ خان وصیت نمبر 31700۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32946 میں مسز بشریٰ محمد احمد زوجہ ملک محمد احمد صاحب قوم کھوکھر پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ککھیاٹ میانی حال ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات طلائی وزنی 14 تولہ مالیتی-/77000 روپے۔ 2- نقد رقم مالیتی-/300000 روپے۔ 3- حق مہر وصول شدہ-/3000 روپے۔ کل جائیداد مالیتی-/380000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ مسز بشریٰ محمد احمد بنگلہ نمبر 35 عسکری ہومز P.F روڈ سرگودھا گواہ شد نمبر 1 ملک محمد احمد وصیت نمبر 25362 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغفار خان صاحب وصیت نمبر 15291۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32947 میں محمد اسماعیل آصف ولد محمد شریف صاحب قوم مغل پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک گروٹ بوستان حافظ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-6-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد اسماعیل آصف ساکن روڈہ بوستان حافظ چوک گروٹ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 1 حکیم نذیر احمد بوستان حافظ روڈہ چوک گروٹ ضلع خوشاب گواہ شد نمبر 2 محمد شریف ساکن بوستان حافظ روڈہ چوک گروٹ ضلع خوشاب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر 32948 میں سید ظہور علی شاہ ولد سید منظور علی شاہ صاحب قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-5-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ نقد رقم مالیتی-/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/930 روپے ماہوار بصورت پنشن مل

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

سانحہ ارتحال

○ مکرم افتخار احمد تاج صاحب ریٹائرڈ پرنسپل ہائر سیکنڈری سکول رجانہ و منڈی بہاؤالدین (ڈھوک کاسب) لکھتے ہیں۔ برادرم مکرم پیر امتیاز احمد شوکت صاحب ابن ایم۔اے سقراط (سابق پریذیڈنٹ جماعت گولیکی ضلع گجرات) مورخہ 25۔ اگست 2000ء بروز جمعہ کراچی میں اچانک رحلت فرما گئے مرحوم کی عمر 65 سال برس تھی۔ آپ نے قریباً 44 برس پی آئی اے میں بطور اسسٹنٹ انجینئر ملک و قوم کی خدمت کی۔ حلقہ ڈرگ روڈ میں ایک خاموش طبع، مخلص کارکن اور ایک اطاعت گزار خادم کی حیثیت میں خدمت کی۔

جنازہ اسی شام ربوہ لایا گیا 26۔ اگست صبح کے وقت بیت المبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب، ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی، پھر عام قبرستان میں امانتاً تدفین عمل میں آئی۔

مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے بعد تدفین دعا کروائی۔ مرحوم کے پسماندگان میں بیوہ، 2 بیٹیاں اور 3 بیٹے ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تبدیلی فون

○ مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب آڈیٹر 50/17 دارالرحمت وسطی ربوہ کا فون نمبر 811 تبدیل ہو کر 213811 ہو گیا ہے۔

اعلان داخلہ

○ یونیورسٹی آف دی پنجاب نے سیلف سپورٹنگ کی بنیاد پر ایم ایس سی Botany اور Zoology کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست فارم 12۔ اکتوبر سے 18۔ اکتوبر تک 100 روپے کے عوض متعلقہ ڈیپارٹمنٹ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ Zoology کی فیس 17000 روپے فی سمسٹر اور Botany کی فیس 34000 روپے سالانہ ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں News۔ 20۔ ستمبر 2000ء

(نظارت تعلیم)

○ یونیورسٹی آف دی پنجاب نے M.Phil باٹنی کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 14۔ اکتوبر 2000ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے دیکھیں News۔ 20 ستمبر 2000ء

(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 6

رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد سید ظہور علی شاہ ساکن محلّہ راوی۔ سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28132 گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد نسیم مسل نمبر 32949۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

شمالی کوریا کی یورپی یونین کو پیشکش

شمالی کوریا نے یورپی یونین کو سفارتی تعلقات شروع کرنے کی تجویز پیش کی ہے۔ شمالی کوریا کے وزیر خارجہ نے اپنے یورپی ہم منصبوں کو خطوط بھجوا دیئے ہیں۔

مغربی بنگال میں شدید سیلاب

بھارتی صوبے مغربی بنگال میں سیلاب کی صورت حال سنگین ہو گئی ہے۔ پانی میں ڈوب کر مرنے والوں کی تعداد 60 ہو گئی ہے۔ ریاست کا ملک کے دوسرے حصوں سے رابطہ منقطع ہو گیا ہے۔ مغربی بنگال میں امداد کے لئے فوج نہ پہنچ سکی اس کی وجہ سیلاب کی شدت تھی۔

سوچی سے محاذ آرائی نہ کریں

امریکہ نے برما کی حکومت کو خبردار کیا ہے کہ وہ اپوزیشن لیڈر سان آنگ سوچی سے مزید محاذ آرائی نہ کریں برما کے حکمرانوں کو معلوم ہونا چاہئے کہ دنیا ان کے حالات و واقعات پر محتاط نظر رکھے ہوئے ہے۔

سری لنکا میں انتخابی مہم

سری لنکا میں بم دھماکوں سے جافنا میں الیکشن مہم چلانا ناممکن ہو گیا ہے۔ تاہم سری لنکا کی حکومت نے ہزاروں تازہ دم فوجی علاقے میں تعینات کر دیئے ہیں۔

روس عراق مذاکرات

روس اور عراق کے درمیان فضائی سروس شروع کرنے کے لئے مذاکرات کئے جا رہے ہیں۔ روس نے عراق پر پابندیوں کی مذمت کی ہے۔ یاد رہے کہ روس کا ایک اعلیٰ سطحی وفد عراق کے ساتھ کاروباری اور صنعتی تعلقات کے قیام کے لئے بغداد پہنچ چکا ہے۔ یہ وفد فضائی پابندیوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے گزشتہ دنوں بغداد پہنچا تھا۔

احمد آباد میں فرقہ وارانہ فسادات

بھارت کے شہر احمد آباد میں فرقہ وارانہ فسادات کی وجہ سے نافذ کرفیو میں دس گھنٹے کی نرمی کے دوران پر تشدد مظاہروں میں اسسٹنٹ کمشنر سمیت دس پولیس اہلکار شدید زخمی ہوئے۔ پولیس نے مظاہرین کو منتشر کرنے کے لئے زبردست لاٹھی چارج کیا۔ اور آنسو گیس کے گولے پھینکے۔ مظاہرین نے متعدد دکانیں اور گاڑیاں نذر آتش کر دیں پولیس کی فائرنگ اور لاٹھی چارج سے 10۔ افراد زخمی ہو گئے۔

بھارت نے فوجی واپس بلالئے

بھارت نے سیرالیون میں تعینات امن فوجی واپس بلالئے۔ اقوام متحدہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ بھارت کا یہ فیصلہ انتہائی مضحکہ خیز اور بزدلانہ ہے۔ بھارت نے اپنے تین ہزار 59 فوجی بھیجے تھے۔ کل امن فوج کی تعداد سات ہزار ہے۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 22۔ ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 21 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 32 سنٹی گریڈ
ہفتہ 23۔ ستمبر غروب آفتاب۔ 6-07
اتوار 24۔ ستمبر طلوع فجر۔ 4-34
اتوار 24۔ ستمبر طلوع آفتاب 5-55

ہندو تنظیم نے ذمہ داری قبول کرلی

بھارت کی ایک انتہا پسند ہندو تنظیم "ہندو سینا راشٹریہ سنگھ" نے اسلام آباد میں بم دھماکہ کی ذمہ داری قبول کرلی ہے اور کہا ہے کہ وہ ایسے مزید 50 دھماکے کرائے گی۔ ایک شخص نے خود کو تنظیم مذکورہ کا سیکرٹری جنرل ظاہر کرتے ہوئے نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کو فون کیا اور دھماکے کی ذمہ داری قبول کرلی۔ سیکرٹری داخلہ نے پی ٹی وی پر بتایا کہ فروٹ منڈی اسلام آباد میں بم دھماکہ کے حقائق نشاندہی کرتے ہیں کہ اس میں ہمسایہ ملک کا ہاتھ ہے۔ آزادی کشمیر کی جدوجہد میں تیزی آنے سے دھماکوں میں اضافہ ہوا ہے۔ سرحدی علاقوں میں ایسے واقعات زیادہ ہو رہے ہیں۔ ایجنسیاں پوری طرح متحرک ہیں۔ دھماکے کے بعد گرفتار کئے گئے کرم ایجنسی کے 6۔ افراد کو سی آئی اے سنٹر منتقل کر دیا گیا۔ پولیس پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

چاول کی امدادی قیمت میں اضافہ

وفاقی وزیر خوراک شفقت جاموٹ نے اعلان کیا ہے کہ سپر باسمتی کی قیمت اس سال 425 سے بڑھا کر 460 روپے فی چالیس کلوگرام مقرر کر دی گئی ہے۔ جبکہ باسمتی کی قیمت 350 سے بڑھا کر 385 روپے فی 40 کلوگرام کر دی گئی ہے۔ اسی طرح دیگر اقسام کی قیمتوں میں بھی اضافہ کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کاشتکاروں سے سارا چاول پاسکو خریدے گی۔ بھارت سے ساڑھے 1200 ٹن چینی خریدی جائے گی۔

سپاہ صحابہ کے مظاہرے

یوم صدیق اکبر پر چھٹی نہ ہونے کے خلاف سپاہ صحابہ نے ملک بھر میں مظاہرے کئے کراچی سے 250۔ کارکنوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ جھنگ، لاہور، منڈی بہاؤالدین اور شیخوپورہ میں بھی مظاہرے ہوئے۔

زخمیوں کی عیادت

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اسلام آباد میں بم دھماکہ کے زخمیوں کی عیادت کی انہوں نے کہا کہ حکومت اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی۔ دہشت گردی کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

آندھی بارش لاہور کی بجلی بند

لاہور میں آندھی اور بارش سے جہاں موسم تبدیل ہو گیا وہاں پر 10 گرڈ

عالمی خبریں عالمی ذرائع ابلاغ سے

بلغراد میں میلاسوچ کے خلاف مظاہرہ

یوگوسلاویہ میں اتوار کو ہونے والے الیکشن سے چند دن قبل بلغراد میں اپوزیشن کی ریلی میں ایک لاکھ پچاس ہزار افراد نے شرکت کی۔ یہ مظاہرہ صدر میلاسوچ کے خلاف منعقد کیا گیا تھا۔ اپوزیشن کے لیڈر ردوجی سلاوکوستونیکا نے کہا کہ میلاسوچ نے اپنے اقتدار کی خواہش سے سربیا کی آزادی سلب کر لی ہے۔ یوگوسلاویہ کی مسلح افواج کے سربراہ نے کہا اگر اپوزیشن امیدوار صدر منتخب ہو گئے تو مسلح افواج ان کو قبول کر لیں گی۔

برطانوی خفیہ ادارے پر میزائیل حملہ

برطانوی دارالحکومت میں خفیہ ادارے ایم آئی 6 کے ہیڈ کوارٹر پر میزائیل سے حملہ کیا گیا جس سے ہیڈ کوارٹر کی 8 ویں منزل کو نقصان پہنچا۔ انسداد دہشت گردی پولیس یونٹ کے سربراہ نے شبہ ظاہر کیا ہے کہ حملے میں آئرلینڈ کے باغی گروپ کا ہاتھ ہو سکتا ہے۔ حملے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ کسی نے ابھی تک ذمہ داری بھی قبول نہیں کی۔ اکنامک ٹیلی گراف نے کہا ہے کہ حملے کا مقصد وزیر اعظم کے دفتر اور رہائش گاہ کو نشانہ بنانا تھا جو دریا کے دوسری طرف واقع ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سٹیشنوں کے 35 فیڈر کام چھوڑ گئے۔ متعدد علاقے تاریکی میں ڈوبے رہے۔

پاکستان جرمنی برابر رہے

اولمپکس 2000ء میں ہاکی کے مقابلوں میں پاکستان اور جرمنی برابر رہے جبکہ بھارت کوریا سے ہار گیا۔

کارگل سمیت تمام حقائق منظر عام

وزیر اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ کارگل اور دیگر تمام واقعات کے متعلق حقائق منظر عام پر لائے جائیں گے۔ شہریوں اور صحافیوں سے حقائق نہیں چھپائیں گے۔

کنٹرول لائن پر بھارتی گولہ باری

کنٹرول لائن پر گولہ باری سے مزید 8 پاکستانی شہری شہید ہو گئے۔ بارہ مولا میں مجاہدین نے ایک بھارتی فوجی کیمپ اڑا دیا۔ بھارت نے سیالکوٹ سیکٹر میں ورکنگ باؤنڈری پر خاردار تار کی باڑ لگانا شروع کر دی۔ 1995ء میں باڑ لگانے کی کوشش پاک فوج نے شدید فائرنگ کر کے ناکام بنادی تھی۔ بھارتی کمانڈر نے اس دفعہ کہا ہے کہ پاکستان نے روکنے کی کوشش کی تو سبق سکھادیں گے۔

پاکستانی امریکہ سے مایوس ہوئے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ 50 سال کے اتحادی امریکہ کی بھارت کے ساتھ دوستی کی پینگیں بڑھانے پر پاکستانی عوام مایوس ہوئے۔ پاکستان نے افغانستان اور صومالیہ سمیت کئی مقامات پر امریکی فوجیوں کے شانہ بشانہ جنگیں لڑیں اور اس کے کئی فوجی شہید ہوئے۔ اس سے قبل سرد جنگ میں امریکہ اور پاکستان دیرینہ اتحادی رہے۔

لاہور میں مسلم لیگیوں کی گرفتاریاں

لاہور کی پولیس 130 اشتہاری مسلم لیگیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارتی رہی۔ ان میں پرویز رشید خواجہ ریاض کا بیٹا، سعد رفیق کا بھائی اور 16 سابق کونسلر شامل ہیں۔

افغانستان کو دس لاکھ ٹن گندم برآمد

پندرہ سالوں میں پہلی بار پاکستانی گندم کی افغانستان کو باضابطہ برآمد شروع ہو گئی۔ افغانستان کو یہ گندم 9 روپے کلو کے حساب سے فروخت کی گئی ہے۔

زراعت کے بارے میں مشوروں اور معلومات کے لئے نظارت زراعت سے رابطہ کیجئے

اکسیر بلڈ پریشر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ ۔ فون 211434-212434

خوشخبری
Save Time, Energy money
داخلے جاری ہیں
INSTITUTE OF INFORMATION TECHNOLOGY (IIT)
Get Oracle Certification under certified teacher from
ORACLE CORPORATION U.S.A.
After this course you can get
* OCP Certificate from ORACLE CORPORATION
* Helps in Immigration, Working Visa, Jobs in fortune 500 Companies all over the world.
6/50 Darul Aloom Wasti Rabwah - ☎ 04524-211629

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس ☎051-440892-441767
رہائش ☎ 051-410090

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر
پرانی اور موذی امراض مثلاً شوگر، دمہ، کینسر، بلڈ پریشر، تپ دق، السر، ایگزیمہ، نرینہ اولاد، لیکوریا نیز مٹی چھوڑ کورس اور چھوٹا قد کورس کیلئے رابطہ فرمائیں۔
38/1 دارالفضل ربوہ نزد چونگی نمبر 3۔ فون 213207

دورہ نمائندہ الفضل

○ مکرم صفوان احمد صاحب ملک نمائندہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات کی طرف سے اشتہارات کی ترغیب اور وصولی کے لئے آج کل شیخوپورہ اور لاہور کے دورہ پر ہیں۔ امراء، صدران، مربیان اور جملہ احباب اور کاروباری حضرات سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

®TM REGD #113314, 77396 Ⓓ DESIGN REGD# 6439 © Copyrights 4851,4938,5562,5563, 5775

Dealers: BHAI BHAI TRADERS RABWAH
HASSAN TRADERS RABWAH